212

آیت نمبر 22 تا 29 میں ان واقعات کا تذکرہ جب عزیز مصر کی بیوی نے انہیں اپنی طرف مائل کرنا چاہا لیکن
اللہ نے انہیں معصیت سے بچالیا۔ عین موقع پر اس کے شوہر کا وہاں پہنچنا، اس عورت کا حضرت یوسف پر
الزام لگانا، لیکن اس ہی کے خاندان کے ایک فرد کی تجویز پر حضرت یوسف علیہ السلام کا بے گناہ ثابت ہونا،

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم
نے انہیں حکمت اور علم عطا کیا وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ اور ہم نیک
لوگوں کو ان کے اعمال کی ایسی ہی جزا دیتے ہیں ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا
عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ جس عورت کے گھر میں
وہ رہتے تھے اس عورت نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور ایک دن سب
دروازے بند کر کے کہنے لگی کہ یوسف جلدی آؤ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ
اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ یوسف نے کہا کہ اللہ کی پناہ! تیرا شوہر میرا آقا ہے اس نے مجھے
بہت اچھی طرح رکھا ہے، میں ایسا نہیں کر سکتا اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ بیشک
ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پا سکتے ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ
بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ چنانچہ اس عورت نے تو یوسف کا قصد کر ہی لیا تھا، وہ بھی اس عورت
کا قصد کر لیتے اگر اپنے رب کی ایک نشانی نہ دیکھ لیتے كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ
السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اس طرح ہم نے انہیں اس برائی اور بے حیائی سے بچالیا
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھا
﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا
الْبَابِ ؕ اور وہ دونوں دروازے کی طرف بھاگے تو اس عورت نے یوسف کو پیچھے

سے کھینچ کر ان کا کرتا پھاڑ ڈالا اور دونوں نے عورت کے شوہر کو دروازے کے پاس
کھڑا پایا قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ عورت نے شوہر کو دیکھتے ہی کہا کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ
برائی کا ارادہ کرے اسکی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ یا تو وہ قید کیا جائے یا کوئی اور
دردناک سزا دی جائے؟ ٢٥ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ
اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ
یوسف نے کہا اس ہی نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اسی وقت عورت کے
خاندان والوں میں سے ایک گواہ نے یہ شہادت دی کہ اگر یوسف کا کرتہ آگے سے
پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے ٢٦ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ
دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ
عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے ٢٧ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ پھر جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا ہوا تھا تو اس نے بیوی سے
کہا کہ یہ تم عورتوں کی فریب کاریوں میں سے ایک فریب کاری ہے اِنَّ كَيْدَكُنَّ
عَظِيْمٌ یقیناً تم عورتوں کا فریب بڑا خطرناک ہوتا ہے ٢٨ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ
هٰذَا ۫ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ اس نے
یوسف سے کہا کہ تم اس واقعہ کو نظر انداز کر دو اور اپنی بیوی سے کہا کہ تو اپنے گناہ کی
معافی مانگ، یقیناً تو ہی خطا کاروں میں سے ہے ٢٩ ع رکوع [٣]

[# 212]

Verses 22 to 29 discuss the events when the wife of the Aziz (the nobleman of Egypt) attempted to seduce Joseph, but Allah protected him from sin. At the crucial moment, her husband arrived on the scene, and she accused Joseph of wrongdoing. However, based on the suggestion of a member of her family, Joseph was proven innocent.

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ

And when Joseph reached full maturity, We gave him [prophetic] wisdom and knowledge.

وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

And thus do We reward those who excel in doing good.

وَ رَاوَدَتۡهُ الَّتِىۡ هُوَ فِىۡ بَيۡتِهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الۡاَبۡوَابَ وَ

قَالَتۡ هَيۡتَ لَكَ‌ؕ

And the lady in whose house he lived, sought to seduce him. She closed the doors and said, 'Come to me. '

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىۡۤ اَحۡسَنَ مَثۡوَاىَ‌ؕ

Joseph said, "I seek refuge in Allah! [your husband who is] my master has treated me well [I cannot do this.]"

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ‏ ﴿۲۳﴾

Indeed, wrongdoers shall never succeed.

وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّاٰ بُرۡهَانَ رَبِّهٖ ؕ

Indeed, she had desired him, and he would have inclined to her, had he not seen a [guiding] proof from his Lord.

كَذٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ السُّوۡٓءَ وَ الۡفَحۡشَآءَ ؕ

In this way, We turned evil and lewdness away from him.

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۲۴﴾

Indeed, he was one of Our chosen servants.

وَ اسۡتَبَقَا الۡبَابَ وَ قَدَّتۡ قَمِيۡصَهٗ مِنۡ دُبُرٍ وَّ اَلۡفَيَا سَيِّدَهَا
لَدَا الۡبَابِ ؕ

And they both raced for the door, and she tore his shirt from the back. But they found her husband at the door.

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾

[Upon seeing her husband], the woman [at once] said, "What should be the punishment for someone who intended evil with your wife, except that he be imprisoned or subjected to a painful punishment?

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ
كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾

Joseph said, "It was she who sought to seduce me." And a witness from her own family [came forth and] testified, "If his shirt is torn from the front, then she has spoken the truth and he is of the liars".

وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾

And if his shirt is torn from the back, then she has lied, and he is of the truthful.

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ

Then, when her husband saw that Joseph’s shirt was torn from the back, he said to his wife, "This is indeed, of your womanly cunning."

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

Indeed, your cunning is great.

يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَ اسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ
كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِــِٕيۡنَ ﴿٢٩﴾ ركوع[٣]

He said to Joseph, "Ignore this incident," and to his wife, he said, "Seek forgiveness for your sin. Indeed, you are among the wrongdoers".